گل کی رنگت خون حسینی نغمۂ بل بل ہائے حسین

گلشن عالم بزم ماتم کیسے بھلایا جائے حسین

گل نو لال رنگ گویا کہ امام حسین ع م نا خون ني علامت چھے ، بلبل نو نغمه کرؤو گويا كه امام حسين ع م ني مصيبة نے ياد کرے چھے ، عالم نو گلستان ماتم ني مجلس چھے توپچھي امام حسين ع م نے كئي طرح بھولائي !

تیر و سناں کے زخموں سے جب گھوڑے پر تیورائے حسین

تڑپي روح علی و زہرا خلد میں کھ کر ہائے حسین

امام حسين ع م نے بھالا انے تيرو نا زخم اتنا لاگا کے گھوڑا پر اپنے غش آوي گيو ، یہ دیکھي نے جنة ما مولانا علي بن ابي طالب ص ع انے ماں فاطمة ع م ني روح يا حسين کھي نے تڑپي اوٹھي.

کوئی ارماں اسکے سوا کر سکتے نہیں شیدائے حسین

آباد ہوں اُن کی یاد سے دل اور سر میں رہے سودائے حسین

امام حسين ع م نا شيدائي (عاشقين) دل ما ، آپ ني ياد انے ذهن ما آپ نا غم نا سوی بيسري كوئي تمنى کرتا نتھي ،

دربار میں اُنکے ہوتی ہے مظلوم کی خوب داد رسی

بیکس کی فریاد کو سن کر امداد کو آ جائے حسین

آپ نا دربار ما ھر مظلوم ني فرياد سنائي چھے انے آپ لاچار ني فرياد پر اھني مدد پر تشريف لاوے چھے ،

دنیائے دنی سے بے پروہ آلودئے دنیا کیوں کر ہو

سوبار لبھانے آئے تو کیا ہر بار اُسے ٹھکرائے حسین

جه مولی دنیا سي بے پروه هوئي یه دنیا سي مشغول کیم هوئي؟ گرچہ که دنیا ۱۰۰ وقت بهي لبهاوے
مگر آپ اهنے ٹهوکر مارے چھے ،

سہ روز کی پیاس کا غم نہ کیا اور اس کا الم وہ کیا کرتے

بہتا زمزم و کوثر ٹھوکر میں فردوس تھا زیر پائے حسین

جه مولی ني ٹهوکر نا نیچے زمزم انے کوثر هوئي انے قدم تلے جنة هوئي تو بهلا یہ مولی نے تین دن ني
پیاس نو غم انے الم کیم هوئي؟

اس عرش نشیں کے رتبہ کو ہم دنیا والے کیا سمجھیں

تھا سینئے زہرا گھوارہ اور دوش محمد جائے حسین

آعرش پر بیٹهنار مولی نا رتبہ نے هم دنیا والاؤ سوں سمجهي سکسو ، جہ آقا نو پالنو فاطمة زهراء نو سینه ٹهو
انے رسول الله نو کاندهو بیٹهواني جگہ تهي.

قصہ اپنے درد و الم کا کسکو سنائیں ، کون سنے

دل پر گذرے ہیں جو صدمے کیسے زباں پر لائے حسین

امام حسینؑ آپنا درد و الم کو نے سناوے ، انے کون یہ سننار چھے ،
آپ نا دل پر جہ صدمہ ؤلاگا چھے یہ آپ کئي طرح زبان سي بیان کرے.

کنبہ لٹوانے والے نے آباد نئی دنیا کر لی

یہ لوٹنے والے لوٹ کے بھی کیا لوٹ سکے دنیائے حسین

امام حسین ؑ یہ پوتانا کنبۃ نے لٹاوي نے ایك نوي دنیا آباد کري دیدي ، انے لوٹنار لوگو امام حسین ؑ ني سونہ دنیا لوٹي سکا ! (واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون)

یہ سجدہ اور ایسا سجدہ کسکو میسر ہوتا ہے

اللہ اللہ میری جبیں ہے اور نشان پائے حسین

امام حسین ؑ نا قدم مبارك نا نقش پر (آپ ني ضریح نا نزدیك) ماري جبین هوئي ۔ آ مثل نو سجدۃ کو نے نصیب تھائے ! خدا ھمنے حسین امام ؑ ني زیارۃ جلد از جلد نصیب کرجو .

ننھے ننھے پیارے بچے پیاس سے تڑپا جاتے ہیں

کیا دیکر تسکین دلائے اور کیا کہکر بھلائے حسین

امام حسین ؑ نا چھوتا چھوتا فرزندو پیاس نا سبب تلملي رھیا چھے ، امام ؑ یہ سگلا نے سونہ چیز سي سکون بخشے ۔ انے کئي طرح بہلاوے ،

روزِ قیامت اِس سے بہتر تحفہ کیا ہو سکتا ہے

اشکِ عزا کے سچے موتی لیکر بڑھیں شیدائے حسین

قیامت نا دن امام حسین ؑ نا شیدائي آنسو نا موتي لئي نے آگے بڑھتا ھسے ، بھلا یہ موتي سي بہتر کوئي تحفۃ هوئي سکے !

هم خاک نشیں اس کے بدلے کونین ملے تو ٹھکرادیں

اپنے لئے کچھ ہے راشد حاصل ہے جو خاک پائے حسین

هم خاکسارونے حسین امام ؑ نا غم نا بدل کونین بھي ملے تو ٹھکراوي دئیے ، همارا واسطے تو امام حسین ؑ نا قدم ني خاك يه ج محصول چھے.

(راشد ـ شاعر نو نام چھے جہ مغل بادشاہ شاهجان نا یہاں عزاء خواني کرتا تھا.)